سوال

(491) ایک آدمی جان بوجھ کر نفلی روزہ کھول دیتا ہے اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جان بوجھ کر نفلی روزہ کھول دیتا ہے اس کا کیا حکم ہے ؟ (قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کھول سکتا ہے ۔ شرعاً کوئی گناہ نہیں ، کیونکہ نفل نماز روزہ کو شروع کرنے کے بعد ان کا اتمام بھی نفل ہی ہے ۔ واجب والا قول بے دلیل ہے ۔ { وَلَا تُبْطِلُوٓا أَعْمَالَكُمْ } [محمد : ۳۳] ['' اور اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو۔ ''] سے وجوب اتمام تطوع بعد از شروع پر استدلال درست نہیں ۔ ((وَكذا الاستدلال بقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ)) 1[نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام دن رات میں پانچ نمازیں پڑھنا ہے اس نے کہا بس اس کے سوا تو کوئی اور نماز مجھ پر نہیں ۔ آپ نے فرمایا : نہیں مگر تو نفل پڑھے ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اور رمضان کے روزے رکھنا ۔ اس نے کہا اور تو کوئی روزہ مجھ پر نہیں ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : '' نہیں مگر تو نفل روزہ رکھے ... '']

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لاتے اور فرماتے کیا صبح کے وقت کا کھانا ہے ؟ میں کہتی نہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے میں روزہ سے ہوں ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک دن آپ ؐ میرے پاس تشریف لائے ، میں نے عرض کیا : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم 1 یہ تحفہ آیا ہے ۔ فرمایا کیا ہے ؟ میں نے عرض کیا : حیس (پنیر اور چھواروں کا حلوہ) ہے ۔ فرمانے لگے : میں نے تو صبح سے روزہ رکھا ہوا ہے اور پھر آپ نے اسے کھالیا ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : '' نفلی روزہ دار اپنے نفس کا محافظ ہے ، اگر چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو افطار (توڑ) دے ۔ '']3 ۷ ۷ ۱۴۲۳ھ

1 بخاری کتاب الایمان باب الزکوۃ من الاسلام

2 مسلم کتاب الصیام باب جواز صوم النافلة بنیة فی النھار قبل الزوال ، ترمذی ابواب الصوم باب افطار الصائم المتطوع

3 ترمذی ابواب الصوم باب إفطار الصائم المتطوع 4 صحیح بخاری کتاب الأذان باب الأذان قبل الفجر

جلد02ص422

محدث فتویٰ